ماحولیات کے تحفظ میں حیاتیاتی تنوع کا کردار اہم: پریم کمار

پٹنہ (ت ن س) بلاک اور ضلعی سطح پر تشکیل دی گئی بایو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کی پہلی ریاستی سطح کی کانفرنس آرنیہ بھون آڈیٹوریم سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقد کی گئی۔ کانفرنس کی صدارت ڈاکٹر پریم کمار وزیر محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی نے کی۔ اس کانفرنس میں بایو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کے تقریباً 20 ہزار چیئرمینوں، سکریٹریوں اور اراکین نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ تمام فاریسٹ ڈویژنل افسران اور ضلع سطح کے مراکز کے ضلع پنچایتی راج کے افسران نے بھی کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر پریم کمار نے کہا کہ حیاتیاتی تنوع کا کردار ترقی کے عمل کے ساتھ فطرت اور ماحولیاتی تحفظ کو متوازن کرنے میں اہم ہے۔ علاقائی سطح پر زمین پر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے مفادات کو یقینی بنانے کے لیے مقامی پنچایتی راج حکومت کی فعال حصہ داری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیاتیاتی تنوع اور ماحولیات کے تحفظ میں عوام کی شرکت انتہائی ضروری ہے اور یہ سرگرمیاں صرف سرکاری محکمہ جاتی کام نہیں رہنی چاہئیں ان کو عوامی تحریک کی شکل دینا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے بایو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کی فعالیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے بایو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کو محکمہ جنگلات کی جانب سے منعقد کیے جانے والے مختلف پروگراموں جیسے کہ یوم ماحولیات، ون مہوتسو، جنگلات کی شجرکاری مہم، ارتھ ڈے اور وائلڈ لائف ویک سے مربوط کرنے کی ہدایت کی۔ سکریٹری محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی بندنا پریشی نے بہار کے ذریعہ ہر پنچایت میں رکھے گئے پیپلز بایو ڈائیورسٹی رجسٹر میں، درختوں کی مقامی اقسام، پودے، جڑی بوٹیاں، گھاس، زرعی مصنوعات، باغبانی، جانور اور دیگر آبی مصنوعات اور قدرتی وسائل شامل کرنے اور جنگلاتی علاقوں کی تفصیلات بتانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ نے آب وہوا کی تبدیلی اور ویٹ لینڈ کے تحفظ کے پہلوؤں کے ساتھ حیاتیاتی تنوع کے تعلق پر روشنی ڈالی۔ چیرمین اسٹیٹ بایو ڈائیورسٹی کونسل نے حیاتیاتی تنوع سے متعلق قانون کے تناظر میں کونسل کے مقاصد اور سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری دی۔